رابطہ کمیٹی ایمانداری، فرض شناسی اور دیانتداری سے اپنے فرائض انجام دیں۔ الطاف حسین
رابطہ کمیٹی میں شامل کئے جانے والے ارکان بابر خان غوری، عادل صدیقی، اشفاق منگی، نیک محمد اور ڈاکٹر عاصم رضا سے بات چیت

لندن ۔۔۔ 22 اپریل 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے ارکان سے کہا ہے کہ وہ ذاتی پسند ناپسند کی بجائے میرٹ کی بنیاد پر فیصلے کریں اور ایمانداری، فرض شناسی اور دیانتداری سے اپنے فرائض انجام دیں۔ انہوں نے یہ بات آج ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی میں شامل کئے جانے والے ارکان بابر خان غوری، عادل صدیقی، اشفاق منگی، نیک محمد اور ڈاکٹر عاصم رضا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان بھی موجود تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ تحریک کے شہیدوں میں میرے خاندان کا لہو ضرور شامل ہوا لیکن میں نے کبھی اپنے کسی بھائی بہن کو اپنے رشتہ کی بنیاد پر اسمبلی کا ممبر نہیں بنایا کیونکہ میں موروثی سیاست کے خلاف ہوں اور دوستی، رشتہ داری اور ذاتی پسند ناپسند کے بجائے میرٹ کی بنیاد پر فیصلہ کرنے کا قائل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ انسان کو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات سے ڈرنا چاہیے اور حق بات کہنے میں کبھی کسی کا خوف نہیں کھانا چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے نئے ارکان کو رابطہ کمیٹی میں شمولیت پر مبارکباد پیش کی اور ان کو تلقین کی کہ وہ کسی بھی معاملے میں دوستی رشتہ داری یا پسند ناپسند کی بنیاد پر فیصلہ نہ کریں بلکہ میرٹ ہی کو ترجیح دیں، تحریک کے اصولوں کی پاسداری کو یقینی بنائیں اور جو لوگ بھی تحریک کے اصولوں کی خلاف ورزی اور عوام کی امانت میں خیانت کریں انکے خلاف بلالحاظ عہدہ تنظیمی کارروائی کریں اور اس معاملے میں کسی قسم کی مصلحت کا شکار نہ ہوں۔ جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے نئے ارکان کو دعا دیتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ایماندار، دیانتدار اور تحریک کا پرخلوص رکھے۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے نئے ارکان نے جناب الطاف حسین کو یقین دلایا کہ وہ تحریک کے اعتماد پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کریں گے اور اپنے فرائض دیانتداری اور ایمانداری سے انجام دیں گے۔

ایم کیو ایم نیو کراچی سیکٹر کے کارکن صابر علی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن ۔۔۔ 22، اپریل 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم نیو کراچی سیکٹر یونٹ 138 کے کارکن صابر علی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا دے۔ (آمین)

لال مسجد، جامعہ حفصہ اور جامعہ فریدیہ کے بارے میں سنسنی خیز انکشافات ۔۔۔ تحقیق ایم کیو ایم تحقیقاتی کمیٹی

کراچی ۔۔۔ 22، اپریل 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی تحقیقاتی کمیٹی نے انتہائی محنت اور غیر جانبدارانہ طور پر پاکستان کے دارالخلافہ اسلام آباد میں قائم لال مسجد، جامعہ حفصہ اور جامعہ فریدیہ پر تحقیقات کرکے جو انکشافات کئے ہیں وہ انتہائی سنسنی خیز ہیں۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ''تحقیقاتی کمیٹی'' (Investigating Committee) کی تحقیقاتی رپورٹ موصول ہونے کے بعد اس کا بغور مطالعہ کیا اور متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ تحقیقاتی رپورٹ کے ترتیب کردہ حقائق سے پاکستان کے عوام وخواص کو بذریعہ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا آگاہ کیا جائے۔

تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق ''لال مسجد'' برسوں قبل علاقے کے مکینوں کی نماز کیلئے تعمیر کی گئی تھی۔ یہ ''لال مسجد'' وفاقی ادارے Capital Development Authority (CDA) کی زمین پر CDA کی اجازت سے تعمیر کی گئی تھی۔ یہ مسجد بعد میں محکمہ اوقاف کے زیرنگرانی چلی گئی۔ یہ مسجد کسی بھی مخصوص فقہہ یا گروپ کی ملکیت نہ تھی بلکہ یہاں صرف نماز کی ادائیگی ہوتی تھی۔ چند برسوں قبل اس لال مسجد پر مولانا عبداللہ مرحوم کے صاحبزادوں مولانا عبدالعزیز اور مولانا غازی عبدالرشید نے اسلحہ کے زور پر قبضہ کرلیا اور اس لال مسجد کو اپنی ناجائز ملکیت میں لے لیا۔ آج اس لال مسجد کے امام مولانا عبدالعزیز ہیں۔

تحقیقاتی کمیٹی نے اپنی تحقیقات اور اس کی صحت کی تصدیق کے بعد اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ مولانا عبدالعزیز اور مولانا غازی عبدالرشید یعنی دونوں بھائی گورنمنٹ کے اعلیٰ عہدوں پر یعنی اعلیٰ گریڈز پر فائز تھے جنھیں ناجائز اسلحہ رکھنے اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بنیاد پر ملازمت سے برطرف کردیا گیا تھا۔

''جامعہ حفصہ'' اور ''جامعہ فریدیہ'' پر ایم کیو ایم کی تحقیقاتی رپورٹ نے انکشاف کیا ہے کہ جنرل ضیاء الحق نے افغان وار کے بعد دینی تعلیم کی غرض سے مولانا عبداللہ مرحوم کو طلباء اور طالبات کیلئے CDA کی زمین سے ایک ایک کینال یعنی 500 مربع گز (square yards) دی تھی۔ رپورٹ میں وضاحت کی گئی ہے کہ جامعہ حفصہ طالبات کا مدرسہ ہے جس پر مولانا عبدالعزیز اور مولانا غازی عبدالرشید نے CDA کی مزید زمین پر ناجائز قبضہ کرکے اسے ایک بستی کی شکل دے دی ہے اور اب جامعہ حفصہ کے ناجائز قبضہ کا رقبہ 500 مربع گز سے بڑھ کر 6500 مربع گز یعنی تقریباً 13 کینال تک بڑھا دیا گیا ہے جس کی مالیت 15، کروڑ روپے یعنی 150 ملین روپے بنتی ہے۔ اسی طرح ''جامعہ فریدیہ'' جو طلباء یعنی لڑکوں کا مدرسہ ہے جس پر مزید ناجائز زمین پر قبضہ کرکے 500 مربع گز سے بڑھا کر 11000 مربع گز یعنی 22 کینال تک پھیلا دیا گیا ہے۔ مولانا عبدالعزیز اور مولانا غازی عبدالرشید نے نہ صرف یہ کہ CDA کی زمین پر ناجائز قبضہ کیا ہے بلکہ ان مدرسوں پر چار چار منزلہ عمارتیں مزید تعمیر کرلی ہیں۔

ایم کیوایم کی تحقیقاتی رپورٹ میں مزید انکشاف کیا گیا ہے کہ CDA یعنی Capital Development Authority کے ادارے نے ناجائز قبضہ کے خاتمہ کیلئے مدرسہ حفصہ اور مدرسہ فریدیہ کو 19 نوٹس جاری کئے ہیں لیکن اس کے باوجود مولانا عبدالعزیز اور غازی عبدالرشید نے ریاست کے اندر ریاست قائم کر کے ناجائز قبضہ ختم کرانے کی کسی بھی حکومتی کوشش پر کھلی مسلح جنگ کی دھمکی دی ہے۔تحقیقاتی رپورٹ نے مزید انکشاف کیا ہے کہ منسٹری آف ایجوکیشن نے بچوں کیلئے ایک ''Childen Liberary'''' بچوں کی لائبریری'' اسی مقام پر قائم کی تھی جس کا کل رقبہ 2 کینال یعنی لگ بھگ 1000 اسکوائر یارڈز ہے بچوں کی اس لائبریری پر بھی مسجد حفصہ کی ڈنڈا بردار برقعہ پوش خواتین نے زبردستی ناجائز قبضہ کرلیا جو آج تک جاری ہے۔

مولانا عبدالعزیز اور غازی عبدالرشید کی جانب سے شریعت کے نفاذ کا اعلان اور ان کی جانب سے ان کے طلباء اور طالبات کو ہدایات اور حکومت اور عوام کیلئے ان کے احکامات

تحقیقاتی کمیٹی نے اسلام آباد میں عوام، دکانداروں، تاجروں، خواتین اور مختلف مکاتب فکر اور شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افراد سے رابطہ کر کے بڑی محنت اور جانفشانی کے ساتھ رپورٹ تیار کی ہے جس کے مطابق انتہائی چونکا دینے والے انکشافات سامنے آئے ہیں۔جن کے مطابق مدرسہ حفصہ اور مدرسہ فریدیہ کے ساتھ ساتھ لال مسجد میں طلباء اور مدرسہ میں طالبات کو علیحدہ علیحدہ ہدایات اور احکامات دیئے گئے ہیں۔جامعہ حفصہ کی طالبات کو ہدایات و احکامات دیئے گئے ہیں کہ وہ بغیر برقعہ میں سفر کرنے والی خواتین اور طالبات کو جہاں دیکھیں انہیں ڈنڈوں سے مار مار کر جامعہ حفصہ میں مخصوص تشکیل کردہ سیل ''معافی خانہ'' میں لائیں اور ان کو مجبور کریں کہ وہ معافی خانہ میں جا کر معافی مانگیں اگر وہ حکم کی تکمیل نہ کریں تو انہیں وہاں تشکیل کردہ انتہائی بھیانک اور خطرناک عقوبت خانہ میں لے جا کر اس وقت تک ان پر تشدد کریں جب تک وہ ''معافی خانہ'' میں جا کر معافی مانگنے اور آئندہ برقعہ نہ پہن کر سفر نہ کرنے کا عہد نہ کریں۔شادی بیاہ اور سالگرہ کی تقریبات میں ڈنڈا بردار خواتین وہاں داخل ہوں اور غیر اسلامی رسومات کرنے والوں پر تشدد کر کے ان رسومات کا خاتمہ کریں۔مزید یہ کہ 15،15 گروپس کی شکل میں ایسے گھروں میں داخل ہوں جہاں کا رہن سہن مولانا عبدالعزیز اور مولانا غازی عبدالرشید کی بیان کردہ شریعت کے مطابق نہ ہو، ان پر تشدد کریں، گھر میں توڑ پھوڑ کریں اور انہیں یعنی ان کی گردنوں میں رسیاں ڈال کر گھسیٹتے ہوئے جامعہ حفصہ لائیں اور ان کو ٹھیک ٹھاک نہ صرف سبق سکھائیں بلکہ تشدد کر کے انہیں مجبور کریں کہ وہ اقرار کریں کہ وہ فحاشی کا کاروبار کرتی ہیں۔ملازمت پیشہ خواتین اور غیر شادی شدہ لڑکیوں کو مجبور کریں کہ ملازمت اور تعلیم ترک کر کے ہمارے مدرسے میں دینی تعلیم حاصل کریں اور ہم ان کی شادیاں بھی شرعی طریقے سے کرادیں گے۔

اس سلسلہ میں مدرسہ کی نقاب پوش ڈنڈا بردار خواتین کی مدد کیلئے ان کے ساتھ مسلح مرد بھی ہونگے جو ان کی ہر لمحہ معاونت کریں گے۔ان ہدایات پر عمل کرتے ہوئے 15،20 ڈنڈا بردار خواتین مسلح مردوں کے ساتھ لال مسجد کے قریب رہنے والی شمیم نامی خاتون کے گھر میں داخل ہوئیں اور اہل خانہ کو زدوکوب کر کے چلا چلا کر کہہ رہی تھیں کہ تم لوگ قحبہ خانہ چلاتے ہو اور شمیم نامی خاتون، ان کی بہو، بیٹی اور چھ ماہ کی بچی کو گالوں پر تھپڑ مارتے اور ڈنڈے مارتے ہوئے بالوں سے گھسیٹتے ہوئے گاڑی میں ڈال کر جامعہ حفصہ لے گئے جہاں ان پر 27 مارچ سے 29 مارچ 2007ء تک بہیمانہ تشدد اور درندگی کا مظاہرہ کیا جاتا رہا۔اسی طرح 3 پولیس والوں کو بھی جامعہ حفصہ کی خواتین نے یرغمال بنا کر ان پر بہیمانہ تشدد کیا۔ویگنوں، کاروں اور بسوں میں سفر کرنے والی خواتین کے سروں پر ڈنڈے مار کر لہولہان کیا گیا جن کے سروں پر 3 سے 5 تک ٹانکے لگے۔جامعہ فریدیہ کے مردوں کے بارے میں تحقیقاتی کمیٹی نے انتہائی احتیاط کے ساتھ تحقیقات کیں تو تحقیقاتی کمیٹی کے علم میں یہ بات آئی کہ مدرسہ کے منتظمین کے احکامات کے مطابق انہوں نے مولانا عبدالعزیز اور غازی عبدالرشید کی شریعت کو زبردستی نافذ کرنے کیلئے پولیس کی موجودگی میں اسلام آباد میں موجود وڈیوز، ٹی وی شاپس اور کیمرہ کی دکانوں پر نہ صرف یہ کہ حملے کئے بلکہ وڈیوز، سی ڈیز اور وی سی آر اور کیمرے نہ صرف توڑ ڈالے بلکہ بہت سا قیمتی سامان اٹھا کر لے گئے اور انہیں آگ لگادی اور دکانداروں کو دھمکیاں دیں کہ اگر مسلح دہشت گردی کے ان واقعات کے بارے میں کسی اخبار یا ٹیلی ویژن والے کو آگاہ کیا تو تمہیں اور تمہارے خاندان والوں کو دوسرا دن دیکھنے کو نہیں ملے گا۔ڈنڈا بردار شریعت نافذ کرنے والے ٹولے کے افراد پورے اسلام آباد میں دندناتے پھرتے ہیں اور کاریں چلانے والی خواتین کی نہ صرف کاروں کی توڑ پھوڑ کرتے ہیں بلکہ انہی بری طرح زدوکوب بھی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ عورت کا کار چلانا حرام ہے۔جینز کی پتلونیں پہننے والی خواتین کی ٹانگوں پر ڈنڈے برسا کر کہتے ہیں کہ اگر آئندہ جینز میں نظر آئیں تو تمہاری ٹانگیں کاٹ ڈالیں گے یہی ڈنڈا بردار شریعت نافذ کرنے والے لوگوں کی کاروں کو روک روک کر ان کی کاروں سے ٹیپ ریکارڈرز اور سی ڈی پلیئرز نکال لیتے ہیں۔پتلون قمیض پہنے یا سوٹ پہننے والے مردوں کو زدوکوب کر کے کہتے ہیں کہ آئندہ یہ لباس نہیں پہننا کیونکہ یہ غیر شرعی ہے۔ٹائی پہننے والے مردوں کی ٹائیاں کھینچ کھینچ کر کہتے ہیں کہ اگر تم نے دوبارہ صلیبی شناخت پہنی تو اسی ٹائی سے تمہیں پھانسی پر لٹکا دیں گے۔

تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ میں مزید انکشاف کیا گیا ہے کہ جن لوگوں کو پکڑ کر یہ لوگ لاتے ہیں انہیں مارتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ ابھی ہم 7، ہزار ہیں جب ہم 70 ہزار ہو جائیں گے تو صدر پرویز مشرف کو برطرف کر کے پورے ملک پر قبضہ کر کے اپنی شریعت نافذ کردیں گے۔

جامعہ حفصہ اور جامعہ فریدیہ کا اندرونی نظام اور طریقہء رہائش:

تحقیقاتی کمیٹی نے اراکین نے اپنی جانوں کو خطرہ میں ڈال کر درج ذیل اندرونی تحقیقات کی ہیں۔جامعہ حفصہ ایک بستی کی طرح ہے جہاں مدرسہ کے علاوہ علیحدہ علیحدہ رہنے کیلئے کئی گھر بھی ہیں۔گلیاں اور چھوٹی راہداریاں بھی ہیں۔وہاں عورتوں کے علاوہ بچے بھی ہیں۔مدرسہ کے ایک ایک کمرہ میں دس سے پندرہ خواتین رہتی ہیں جنہیں کھانے کے علاوہ پیپسی، کوکا کولا اور چپس بھی فراہم کئے جاتے ہیں۔ٹوائلٹ (Toilet) کا نظام انتہائی ناقص ہے جبکہ ہر کمرہ میں فرج کی سہولتیں موجود ہیں۔یہاں رہنے والی خواتین کی اکثریت کشمیر کی بے سہارا خواتین، اغواء کی جانے والی خواتین اور انتہائی غریب خاندانوں کی خواتین ہیں جنہیں ان کے والدین یہ سمجھ کر یہاں چھوڑ جاتے ہیں کہ یہاں ان کی تربیت اسلامی اصولوں کے مطابق ہوگی اور کھانے پینے کی بھی سہولت ہوگی۔غریب والدین کی جانب سے مدرسہ کی تحویل میں دی جانے والی خواتین کے والدین کو معاوضہ بھی ادا کیا جاتا ہے۔خواتین کو فدائی حملوں کی تربیت بھی دی جاتی ہے اور اس سلسلہ میں ان کی برین واشنگ بھی کی جاتی ہے۔

تمام خواتین کو ماہانہ مشاہرہ (وظیفہ) بھی دیا جاتا ہے۔

تحقیقاتی کمیٹی نے تحقیقات کے بعد یہ بھی انکشاف کیا کہ بہت سی خواتین جامعہ حفصہ کے حصار سے باہر آنا چاہتی ہیں لیکن ایسا کرنے پر ان کی اوران کے خاندان کی جانوں کو خطرہ لاحق ہے لہٰذا وہ جبراً وہاں رہنے پر مجبور ہیں اور مدرسہ کے منتظمین کی پالیسیوں اوراحکامات پر چلنے پر مجبور ہیں۔خواتین کی تعداد لگ بھگ چار ہزار کے قریب ہے۔تحقیقاتی کمیٹی نے جامعہ فریدیہ کے متعلق وہاں مقیم طالب علموں کو دی جانے والی تربیت اوران کے بیک گراؤنڈ کی تحقیقات کے بعد انکشاف کیا کہ اس میں افغان جہاد میں شریک افراد کی بڑی تعداد کے علاوہ بے روزگار افراد بھی بہت بڑی تعداد میں موجود ہیں۔جو کھانے پینے ، رہنے کی سہولتوں کے ساتھ ماہانہ مشاہرہ کی غرض سے یہاں آئے ہیں اورانہیں فدائی حملوں کی تربیت دینے کے ساتھ ساتھ یہ بھی برین واشنگ کی جاتی ہے کہ دنیا تو وقتی چیز ہے،اصل چیز آخرت کی دائمی زندگی ہے لہٰذا شیطانی طرز عمل کی ہر چیز کو تباہ کرکے اپنی عاقبت سنواروا ور فدائی حملے کر کے اپنی سات پشتوں کی بخشش کروالو۔انہیں یہ بھی تعلیم دی جاتی ہے کہ فدائی حملے میں جاں بحق ہونے کی صورت میں انہیں شہادت کا درجہ ملے گا اوران کی روح کا استقبال جنت کی حوریں ہار پھولوں کے ساتھ کریں گی اور بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل کردیئے جاؤ گے۔ان مردوں کی تعداد بظاہر 4 سے 5 ہزار ہے۔جامعہ حفصہ اور جامعہ فریدیہ میں کلاشنکوفیں AK47 سمیت جدید ترین اسلحہ بشمول راکٹ لانچرز تک موجود ہیں۔تحقیقاتی کمیٹی نے مزید انکشاف کیا کہ جو اسلحہ جامعہ حفصہ اور جامعہ فریدیہ میں موجود ہے وہ بالکل نیا ہے یعنی وہ استعمال شدہ نہیں ہے۔تحقیقاتی کمیٹی نے مزید انکشاف کیا کہ دونوں مدرسوں میں اجنبی لوگوں (یعنی جو لوگ وہاں مستقل قیام پذیر نہیں ہیں) کا مستقل آنا جانا رہتا ہے جن سے مولانا عبدالعزیز یا غازی عبدالرشید علیحدگی میں باتیں کرتے ہیں۔تحقیقاتی کمیٹی کو کچھ برقعہ پوش خواتین نے بتایا ہے کہ مدرسہ حفصہ کا سارا انتظام مولانا عبدالعزیز کی زوجہ سنبھالے ہوئے ہیں اور مولانا عبدالعزیز بھی اپنی زوجہ کے مشوروں پر عمل کرتے ہیں۔برقعہ پوش خواتین نے یہ بھی انکشاف کیا کہ ان لوگوں (منتظمین) نے ہمیں انسانی ڈھال (Human Sheild) کے طور پر یہاں رکھا ہوا ہے اور اگر حکومت نے کوئی ایکشن کیا تو یہ خود چند خواتین کو ہلاک کر کے اور کچھ بچوں کو ہلاک کر کے حکومت پر الزام لگادیں گے کہ حکومت نے عورتوں اور بچوں کو ہلاک کر کے بہت بڑا ظلم اور جرم کا ارتکاب کیا ہے۔لہٰذا اب فدائی حملے کرنا ہمارا فرض ہے۔

ایم کیوایم نیو کراچی سیکٹر کے کارکن صابر علی علالت کے باعث انتقال کرگئے

کراچی---22،اپریل 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ نیو کراچی سیکٹر یونٹ 138 کے کارکن صابر علی علالت کے باعث انتقال کرگئے۔صابر علی مرحوم کی 48 سال تھی اور انہیں شوگر کا مرض لاحق تھا۔گزشتہ روز ان کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی اور انہیں فوری طور پر مقامی اسپتال لے جایا گیا تاہم وہ ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود جانبر نہ ہوسکے اور انتقال کرگئے۔مرحوم کے سوگواران میں بیوہ، 3 بیٹے اور 3 بیٹیاں شامل ہیں۔دریں اثناء صابر علی مرحوم کو نیو کراچی میں واقع صدیق آباد کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔مرحوم کی نماز جنازہ جامع مسجد نورانی سیکٹر 5-D نیو کراچی میں ادا کی گئی۔نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کے رکن قومی اسمبلی عبدالوسیم ،ایم کیوایم ایلڈرزنگ کے ارکان ، نیو کراچی سیکٹر کمیٹی کے اراکین ، یونٹوں کے ذمہ داران ، کارکنان ، ہمدردوں اور مرحوم کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی---22،اپریل 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم نیو کراچی سیکٹر کے کارکن صابر علی ، ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 98 کے کارکن نسیم شاہ کی والدہ محترمہ صفیہ بیگم ، ایم کیوایم کراچی مضافاتی کمیٹی اولڈ ملیر یونٹ کے کارکن یار محمد کھوسو کی والدہ محترمہ سارہ بی بی ، اولڈ لیاری سیکٹر کے کارکن مراد بلوچ کی والدہ محترمہ حوا ، سانگھڑ زون ٹنڈو آدم کی حق پرست کونسلر محترمہ ملکہ بلوچ کی والدہ محترمہ اور ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی سروسز اسپتال یونٹ کے کارکن عاشق حسین کی ہمشیرہ محترمہ حسنہ بانو کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔(آمین)

تنظیمی نظم ضبط کی سنگین خلاف ورزی پر بزنس روڈ سیکٹر یونٹ 35 کے انچارج منصور الحق کیانی غیر معینہ مدت کیلئے معطل

کراچی---22،اپریل 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بنا پر ایم کیوایم بزنس روڈ سیکٹر یونٹ 35 کے یونٹ انچارج منصور الحق کیانی ولد انوار الحق کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے غیر معینہ مدت کیلئے معطل کردیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ تنظیمی نظم وضبط پر سختی سے عمل کرتے ہوئے منصور الحق کیانی ولد انوار الحق سے کسی قسم کا کوئی رابطہ نہ رکھیں۔

خواتین کلاشنکوفی شریعت کو ہرگز قبول نہیں کریں گی، ایم کیوایم شعبہ خواتین
متحدہ ریلی میں خواتین کی بھرپور شرکت پر اظہار تشکر

کراچی---22،اپریل 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کی ارکان نے ایم کیوایم کے زیراہتمام مذہبی انتہاء پسندی اور ڈنڈا بردار کلاشنکوفی شریعت کے نفاذ کے خلاف تاریخ ساز ریلی میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی خواتین کی بھرپور شرکت پر دلی تشکر کا اظہار کیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ آج کے دور کی خواتین پڑھی لکھی اور باشعور ہیں اور وہ کلاشنکوفی شریعت کو ہرگز قبول نہیں کریں گی۔انہوں نے کہا کہ دین اسلام نے سب سے زیادہ خواتین کے احترام کا درس دیا ہے جبکہ مذہبی انتہاء پسند عناصر خواتین کو گھروں میں قید کرکے دنیا بھر میں دین اسلام کی غلط تصویر پیش کرنا چاہتے ہیں۔شعبہ خواتین کی ارکان نے تاریخ ساز متحدہ ریلی میں بھرپور شرکت کرنے پر ملک بھر کی روشن خیال اور اعتدال پسند خواتین سے دلی تشکر کا بھی اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆